ریزروبینک آف انڈیا
ممبئی۔001 400

آربی آئی/2016-17/238

اے پی (ڈائریکٹرسریز) سرکلرنمبر33

02مارچ 2017

مخاطب

سبھی زمرہ۔/مجاز ڈیلربینکس

محترمہ/جناب

حکومت ہندا یکزم بینک کے ذریعہ کینیا جمہوریہ کی حکومت کے لئے یوایس ڈی 15 ملین کی کریڈٹ لائن میں مددگار

درآمدات۔برآمدات: درآمدات برآمدات بینک آف انڈیا (ایکزم بینک) نے جولائی 11-2016 کو کینیا جمہوریہ کی حکومت سے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت حکومت ہند یوایس ڈی 15 ملین (یوایس ڈی صرف پندرہ ملین) کے کریڈٹ لائن میں کینیا جمہوریہ کے مختلف چھوٹے اور درمیانی انٹرپرائزز میں معاشی بہتری کے لئے ہندوستان میں مشاورتی خدمات سمیت جیسا کہ اس معاہدہ میں شامل اور جوحکومت ہند کی غیر ملکی کاروبار پالیسی کے لئے اہل ہوں اور مذکورہ معاہدہ کے تحت جن اشیاء کوخریدنے کی رضامندی ہوا یکزم بینک اس میں رقم فراہم کرائے گا اس معاہدہ کے تحت مجموعی کریڈٹ ایکزم بینک کے ذریعہ ہوگا، معاہدہ قیمت کا75فیصد اشیاء اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے سیلر کے ذریعہ ہوگی اور بقیہ 25فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے باہر کے سیلر کے ذریعہ معاہدہ کے مطابق ہوگی۔

۲۔ ایل اوسی کے تحت معاہدہ ۱۷فروری2017 سے موئثر ہوگا، ایل اوسی کے تحت ٹرمنل کے استعمال کی مدت پروجکٹ کے شیڈول کی تکمیل کے بعد60ماہ ہوگی۔

۳۔ ایل اوسی کے تحت سامان کی ٹرانسپورٹنگ کا اعلان ریزروبینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری اعلان نامہ پر کرنا ہوگا۔

٤۔ مذکورہ بالا ایل اوسی کے تحت کوئی کمیشن قابل ادانہیں ہوگا، برآمدات کاروں کواپنے وسائل یا بیلینس کا استعمال تبادلہ حصولیابی غیرملکی کرنسی اکاونٹ کے ذریعہ مفت غیر ملکی زرمبادلہ میں بطور کمیشن کرنا ہوگا۔

مجاز ڈیلر زمرہ۔ا (اے ڈی زمرہ۔ا) بنکس ایجنسی کمشین کی ادائیگی کے متعلق

ہدایات کے پیش نظر معاہدہ کی لاگت کی مکمل ادائیگی کے بعد کچھ رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

۵۔اے ڈی زمرہ۔۱ بنکس اس سرکلر سے اپنے ایکسپورٹرس کو باخبر کرائیں اور ایس ایل او سی کی مکمل تفصیل ایکزم بینک کے دفتر سینٹر اول۔21ویں منزل، ورلڈ ٹریڈ سینٹر کا سلیکس، کف پریڈ، ممبئی 400005 سے یا اس کی ویب سائٹ www.eximbankindia.in سے حاصل کرنے کا مشورہ دیں۔

٦۔ سرکلر میں شامل ہدایات کا اجراء سیکش (4)10 اور سیکش (1)11 غیر ملکی زرمبادلہ منجمنٹ ایکٹ 1999 (1999 کا 42) ہو چکا ہے اور بغیر اجازت/منظوری اور ضرورت کسی بھی قانون کے تحت اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ہے۔

آپ کا مخلص

(دیپک کمار)

چیف جنرل منیجر